

الماوردی فرماتے ہیں کہ

”صلوٰۃ کے کئی معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب رحمت، فرشتوں کی طرف سے استغفار اور مومنوں کی طرف سے دُعا ہے رحمت ہے۔“

یہ آیت حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات مبارکہ پر صلوٰۃ و سلام کے وجوب پر دلالت کرتی ہے۔ پھر حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہو السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ صلوٰۃ کے علاوہ سلام کہہ کر امت کو آپ کے مطیع و فرمانبردار بن جائیگی تاکید کی گئی چنانچہ جب بھی حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام مبارک لیا جائے تو درود پڑھنا واجب ہے۔

حافظ سخاوی اور ابن عبد البر نے کہا کہ علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس آیت کریمہ کی رو سے ہر مسلمان کا درود بھیجنا فرض ہے اور زندگی بھر میں ایک بار پڑھنا بھی فرض ہے۔ مگر دیگر علماء اور صوفیہ کرام نے کہا کہ حضور پر کثرت سے درود پڑھنا فرض ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ درود بھیجتا رہتا ہے۔ اور سنت اس طرح ہے کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بھی نماز میں درود و سلام پڑھا ہے۔ حضرت امام شافعیؒ اور حضرت امام مالکؒ کے نزدیک نماز میں درود پڑھنا واجب ہے۔

ابو العالیہ کا قول بہت مناسب معلوم ہوتا ہے فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے نبی پر صلوٰۃ کا مطلب آپ کی تعریف و تعظیم کرنا ہے فرشتوں وغیرہم کی صلوٰۃ کا مطلب ان کا اللہ تعالیٰ سے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ طلب کرنا اور یہاں طلب زیادتی ہے۔ سلام سے مراد عیوب و نقائص سے محفوظ رہنا ہے اور اسے ہر نقص سے مبرا ذکر کیا ہے۔ اب آپ کی یہ دعوت زمانے کے ساتھ ساتھ بلند تر ہوتی رہیگی اور امت بڑھتی رہیگی اور آپ کا ذکر بلند سے بلند ہوتا جائے گا۔ (ابو ہریرہؓ۔ ابن حجر)

علامہ قسطلانی نے اپنے شیخ سخاوی سے نقل کیا ہے۔ ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنا ہماری طرف سے آپ کے لئے شفاعت نہیں ہے کیونکہ ہم جیسا کہ تفضل الانبیاء کی شفاعت نہیں کر سکتا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس شخصیت کا بدلہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جو ہم پر احسانات و انعامات کی بارش برسائے ہیں اور ہم اس کا بدلہ دینے سے

عاجز ہوں تو کم از کم دعا کے ذریعہ اس کا بدلہ پیش کریں گے۔ (بدلہ پھر بھی ادا نہیں ہو سکتا) پس جب اُس نے ہمارے عجز کو دیکھا تو ہمیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا حکم صادر فرمایا ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ ایک عالم نے کہا کہ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنا ایمان کی سب سے بڑی علامت ہے اُن سے آپ کی محبت کے حق کو ادا کرنا ہے۔ آپ کی توقیر و تعظیم اور اس کی ہمیشگی حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ ہم پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عظیم احسانات ہیں۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے لئے دوزخ کی آگ سے نجات، جنت کی ہوا میں داخل ہونے، آسمان اسباب کے ذریعہ کامیابی کا حصول۔ ہر حیثیت سے سعادت حاصل کرنے اور ہمارے لئے بلند مناقب اور اعلیٰ مراتب میں داخل ہونے کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ“ (آل عمران آیت نمبر ۱۰۳)
ترجمہ: اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر کہ بھیجا اُن میں رسول اُنہی میں کا۔ پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اُس کی۔ اور پاک کرتا ہے ان کو یعنی شرک وغیرہ سے اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت کی باتیں۔ اور وہ تو پہلے سے صریح گمراہی میں تھے۔

سلام کے متعلق شیخ ابو محمد الجوبینی نے کہا ”پس اسے غائب میں استعمال نہیں کیا جائیگا اور انبیاء کے علاوہ وہ تنہا دوسروں پر بھی استعمال نہیں کیا جائیگا لیکن حاضر کے لئے اس کا خطاب کیا جائیگا۔ کہا جائیگا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ یا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ یا السَّلَامُ عَلَيْكَ یا عَلَيْكُمْ۔ اسی پر اجماع ہے۔

آلہ کے معنی علامہ ابن حجر مکی نے اپنی کتاب الجوبہ المُنظَّم میں کہا ہے کہ امام شافعیؒ اور جمہور کے نزدیک آل سے مراد وہ ہیں جن پر زکوٰۃ لینا حرام ہے اور بنو ہاشم اور بنو مطلب کے مسلمان ہیں اور کہا گیا کہ اس سے آپ کی ازواج اور صرف بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد مراد ہیں۔ بعض نے کہا حضرت علیؓ عباسؓ جعفرؓ عقیلؓ اور حمزہؓ کی اولاد ہیں۔ بعض اکابرین نے اس کی بڑی تفصیل بیان کی ہے کہا گیا کہ اس سے تمام امت اجابت مراد ہے حضرت امام مالکؒ کا اسی طرف میلان ہے۔ ازہری اور بعض شافعیہ نے اسے اختیار کیا ہے اور امام نوویؒ نے شرح مسلم میں اسی کو ترجیح دی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے یہ دین تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے۔ پینمبر امت کے روحانی باپ ہوتے ہیں اسی طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امت کے روحانی باپ اور ساری امت آپ کی روحانی اولاد ہے۔ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات امت کی مائیں (امہات المؤمنین) ہیں اور ساری امت ان کی روحانی اولاد ہے۔ اب آل میں ساری امت داخل ہو گئی۔

آداب تلاوت درود شریف

جسم پاک ہو لباس پاک و صاف ہو اور جگہ بھی پاک ہو۔ با وضوء ہو یا تیمم کے ساتھ درود پڑھے۔ بلا وضوء بھی پڑھ سکتے ہیں تو جہ کے ساتھ پڑھے۔ درود کے معنی سے بھی واقف ہو قبلہ رخ ہو کر پڑھے۔ خوشبو لگائے۔ سرکار کا نام سنے تو کم از کم صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لے اور محبت سے انگوٹھوں کے ناخن کو بوسہ دیکر آنکھوں پر پھیر لے۔ یہ فرض یا واجب نہیں ہے بلکہ باعث برکت ہے اور ثبوت کے لحاظ سے درجہ استجاب میں ہے یعنی فعل مستحب ہے لیکن برکتیں بے شمار ہیں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اذان میں میرا نام سنا اور انگوٹھوں کے ناخنوں کو بوسہ دیا، میں اس کا قائد ہوں اور اُسے جنت میں لے جاؤں گا۔ (روایت حضرت ابو بکر صدیقؓ۔ علامہ سخاویؒ)

درود پڑھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تحمید اور کبریائی بیان کرے اور اس کا شکر ادا کرے اور مزید یہ بھی کہہ لے تو بہتر ہے و سلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین O اور درود کے بعد بھی تسبیح، تحمید اور کبریائی بیان کرے تو مناسب ہے اگر درود کے بعد قرآنی یا ماثورہ دُعا بھی پڑھے لے تو بہتر ہے۔

درد شریف پڑھنے کے مقامات اور مواقع

وضوء کے بعد۔ تیمم کے بعد۔ غسل کے بعد۔ نماز میں تشهد کے بعد۔ شافعیہ کے نزدیک قنوت کے بعد۔ نماز کے بعد۔ اذان و اقامت سے قبل اور اذان کے بعد نیند سے اٹھنے کے بعد تہجد کے لئے وضوء کے بعد ملاقات کے وقت۔ حمد کے بعد نعت کے بعد تہجد کے بعد مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے باہر نکلنے وقت۔ مسجد کے پاس سے گزرتے وقت۔ جمعہ کے بعد۔ شب جمعہ روز جمعہ جمعہ کے بعد وعظ اور خطابوں کے موقع پر۔ صبح و شام اور سحر کے وقت۔ نماز جنازہ میں۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت۔ خطبہ نکاح میں۔ وبائی امراض کے زمانے میں۔ حالت احرام میں تلبیہ کے بعد۔ صفا و مروہ پر۔ تہلیل و تکبیر کے بعد خانہ کعبہ کو دیکھتے وقت۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔ طواف کعبہ کے دوران۔ ملتزم میں حج کے مواقع میں۔ قبر نبی ﷺ کے قریب۔ آثار نبی ﷺ اور دیگر مقامات مقدسہ کے دیکھنے کے وقت مثلاً قبا، سبز گنبد مبارک وادی بدر۔ جبل احد وغیرہ۔ خرید و فروخت کے موقع پر۔ وصیت نامہ کی تحریر کے وقت۔ ارادہ سفر اور سواری پر سوار ہوتے وقت اور اترتے وقت۔ بازار میں جاتے وقت دعوت میں روانگی اور حاضری کے وقت گھر میں داخل ہوتے وقت۔ کوئی آفت کے پیش آنے کے بعد تنگی و معیشت کے وقت۔ رنج و مصیبت کے وقت۔ جب کان میں آوازیں آئیں۔ چھینک کے وقت بھولی بات کے وقت۔ بھول جانے کا خوف ہو تو۔ مولیٰ کھاتے وقت گناہ کے بعد تاکہ اس کا کفارہ ہو جائے۔ دعا کے اول و آخر میں کسی محفل کے اجتماع میں اور منتشر ہونے سے قبل۔ ہر محفل میں جو شعائر اسلام کے لئے ہو۔ حفظ قرآن کی دعا میں، تعلیم و وعظ اور حدیث پڑھنے کے اول و آخر۔ جب کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو یہ درد شریف کے مستحب اوقات اور مقامات میں شمار کئے جائینگے۔ (راحت القلوب۔۔۔۔۔)

فضائل درود شریف

(ماخوذ از جذب القلوب عبدالحق محدث دہلوی)

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کے فضائل و برکات یحید و بیشمار ہیں جن کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ احادیث صحیحہ سے محدثین کرام اور علمائے امت سے جو معلومات ہمیں ملی ہیں انھیں مختصراً پیش کیا جاتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔
اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام بھیجو۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ جب ہم درود پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی موافقت بھی ہو جاتی ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فعل میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ایک درود پڑھنے کے بدلے دس رحمتیں ملتی ہیں۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ امْتَالِهَاتٍ (پ ۸ قرآن سورہ انعام آیت ۱۶۰) ترجمہ: جو کوئی ایک نیکی کرتا ہے تو اس کے لئے دس گنا ثواب ہے (دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں)۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (پ ۱۹ الفرقان آیت نمبر ۷) ترجمہ: جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کوئی نیک کام کیا تو اللہ تعالیٰ بدل دیگا برائیوں کو نیکیوں سے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (درود شریف بھی استغفار ہے)

دس درجے اللہ کی طرف بلند ہوتے ہیں۔ دس غلام آزاد کرنے اور بیس غزوات میں شرکت کا ثواب دیا جاتا ہے۔ آخرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول رب العالمین اور شفیع المذنبین کی شفاعت کا مستحق ہوتا ہے۔ درود پڑھنے والے کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شہادت (گواہی) حاصل ہوتی ہے۔ قیامت کے دن دوسرے لوگوں سے پہلے حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) قیامت کے دن درود پڑھنے والوں کے ذمہ دار اور کفیل ہوتے

ہیں۔ تمام گناہ بخش دئے جاتے ہیں تمام برائیوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ فرائض قضاء شدہ کا بھی کفارہ ہو جائیگا۔ درود کو صدقہ کا قائم مقام بلکہ ایک حدیث میں صدقہ سے افضل بھی بتایا گیا ہے۔ تنگیوں کا دور ہونا۔ مرضوں کی شفا۔ خوف رنج و غم کا دور ہونا۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہونا۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت اور رضائے الہی کا حصول۔ اللہ کے فرشتوں کا درود بھیجنا اور فرشتوں کا درود خوانوں سے محبت کرنا اور جس کے لئے فرشتے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اُس کا مقبول ہونا درود شریف کی چند ایک برکات میں شامل ہے۔ درود شریف سونے کے قلم سے چاندی کے اوراق پر لکھے جاتے ہیں۔ گشتی فرشتے درود کا نذرانہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں لے جاتے ہیں درود سے عمل صالح میں زیادتی ہوتی ہے اور مال و دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بدن کی دلہارت اور قلب کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔ پل صراط پر گزرتے وقت نور کی زیادتی اور ثابت قدمی رہتی ہے۔ درود خواں پل صراط سے آنکھ جھپکنے تک گزر جاتا ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ درود خواں کا نام حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں پیش ہوتا ہے۔ درود پڑھنے والے کا کثرت درود کی وجہ سے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے اور مومنین بھی درود خوان سے محبت کرتے ہیں۔ جو فرشتے درود کی محفل میں حاضر ہوتے ہیں وہ درود خوان کا نام سرکارِ دو عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں اس طرح پیش کرتے ہیں۔

”یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا چاہنے والا عاجز امتی حکیم سید محمد غوث محی الدین شرفی بن سید شمس

الدین قادری شرفی جو قبیلہ حسینی وحسبی سے تعلق رکھتا ہے آپ کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود و سلام

پیش کرتا ہے“

اس کا بڑا فائدہ یہ بھی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سلام کے جواب سے سرفراز کرتے ہیں۔ ایک امتی کے لئے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جواباً سلام بہت بڑا اعزاز ہے جو باعث برکت و رحمت ہے۔ آپ کی عادت کریمہ تھی کہ آپ سلام میں سبقت فرماتے تھے اسی طرح سلام کے جواب میں بھی۔ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ تین روز تک فرشتے درود بھیجنے والے کے گناہ نہیں لکھتے۔ لوگ درود خوان کی غیبت سے رک جاتے ہیں اور درود خوان بھی

دوسروں کی غیبت سے رک جاتا ہے۔ میزان میں درود خواں کے تمام صالح اعمال وزنی ہونگے اور قیامت کے روز پیاس نہیں لگے گی۔ جنت میں کثرت سے یہیاں ملیں گی۔ اور عورتوں کو ان کی خواہشات کے مطابق بے حساب حسنات ملیں گی۔

دنیا و آخرت کے معاملات میں ہدایت و رہنمائی حاصل ہوگی آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنا ذکر الہی اور شکر باری پر مشتمل ہے ذکر الہی اس طرح ہے کہ درود خواں جب ”اللّٰهُمَّ“ کہہ کر اللہ تعالیٰ سے خطاب کرتا ہے تو یہ جمیع اسماء صفات باری تعالیٰ پر مشتمل ہے جس کو وہ یاد کرتا ہے۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ دیگر بزرگوں سے روایت ہے کہ جس نے اللہ تبارک و تعالیٰ کو ”اللّٰهُمَّ“ کے الفاظ سے یاد کیا تو گویا اس نے تمام اسماء الہی کے ساتھ اُسے یاد کر لیا۔ درود خواں کو جب درود شریف کی لذت و چاشنی حاصل ہوتی ہے تو اس کی روح کی قوت قوی ہو جاتی ہے۔ درود شریف فتوحات عظیمہ کا ایک ذریعہ ہے۔ اہل سلوک فرماتے ہیں جب شیخ کامل روحانیت کی تربیت دینے والا نہ ملے تو اتباع شریعت کے ساتھ درود شریف کی کثرت اس کی رہبری و رہنمائی کے لئے کافی ہوگی اور اس کی تربیت راست سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں ہوگی اور وہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بلا واسطہ فیض حاصل کریگا۔ طریقہ شاذلیہ جو طریقہ قادریہ کی ایک شاخ ہے دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ فیوض و برکات حاصل کر کے خدا تک پہنچاتا ہے۔

فضائل درود ماخوذ از القول البدیع ”محدث السخاوی“

درود شریف پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور مشکل وقت میں امداد بھی مل جاتی ہے۔ درود پڑھنے والے کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی قیامت کے دن درود خواں کو عرش کے سایہ میں جگہ ملیگی۔ کثرت درود کی وجہ سے دنیا و آخرت کی حاجات پوری ہوتی ہیں۔ درود شریف مجالس کی زینت ہے۔ درود شریف غربت اور مفلسی کا علاج ہے۔ کثرت سے درود پڑھنے والا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت قریب ہوگا۔ درود شریف کے ایصال ثواب سے مردوں کے عذاب ختم ہو جاتے ہیں اور بہتر بدل کے طور پر جنت عطا کی جاتی ہے۔ حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام لیتے وقت یا لکھتے وقت درود کا پڑھنا ثواب کا باعث ہے۔ جس کسی نے کسی پر تہمت لگائی اس کو چاہئے کہ فوراً درود پڑھ لے تاکہ وہ بری ہو جائے۔ درود خواں کے گناہ بخش دئے جاتے ہیں اور اعمال پاک کر دئے جاتے ہیں۔ درود پڑھنے والے کے گناہ کے لئے فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ اجر میں ایک قیراط کے برابر ثواب جو اُحد پہاڑ کے برابر ہوگا نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ جس نے فرائض کے بعد تمام اوقات درود شریف پڑھنے میں صرف کیا اس کی دنیا و آخرت کے تمام امور کے لئے کافی ہے درود کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔ قیامت کے ہولناکیوں سے نجات ملیگی اور اس کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شہادت دیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا و رحمت حاصل ہوگی یعنی اللہ کے غنیض و غضب سے محفوظ و مامون ہو جائیگا۔ پیاس نہ لگے گی اور آگ کے عذاب سے نجات ملیگی۔ زندگی میں درود خواں جنت میں اپنا مقام دیکھ لیگا۔ یہ ایک عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے۔ یہ نور ہے اور اللہ کی طرف سے دشمنوں کے خلاف امداد ہے۔ نفاق اور زنگ سے دل کو پاک و صاف کرتا ہے یہ تمام اعمال سے زیادہ بابرکت افضل اور دارین کے نفع کے لحاظ سے بہت بہتر ہے۔

اب یہاں سے ان احادیث کا سلسلہ شروع کیا جاتا ہے جن میں درود کی فضیلتوں اور برکتوں کا ذکر آیا ہے۔

فضائل درود شریف پر احادیث

(۱) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ. (ترمذی جلد اول کنز العمال جلد ۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے (دنیا

میں) مجھ پر زیادہ درود پڑھا۔

(۲) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَكَتَبَ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ (ترمذی جلد اول صفحہ ۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔“

(۳) عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ (تفسیر مظہری مشکوٰۃ ص ۸۶، دلائل الخیرات)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔

(۴) عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبَشْرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يَرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا (شامی۔ دارمی۔ مشکوٰۃ)

تفصیلی وضاحت: حضرت ابو طلحہ نے فرمایا

میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ

بہت خوش اور ہشاش بشاش ہیں (اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں دیکھا تھا) میں نے حضور سے سبب دریافت کیا؟ فرمایا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی (مجھے) جبریل یہ پیغام دے گئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اس پر دس بار رحمتیں بھیجوں (اور اس میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے دس درجے بلند کر دوں) اور جو ایک بار آپ پر سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں (لہذا آپ اپنی امت کو یہ خوشخبری سنا دیجئے اور ساتھ ہی یہ بھی فرمادیتجئے۔ اے امت اب تمہاری مرضی تم درود کم پڑھو یا زیادہ (القول البدیع السخاوی)

(۵) عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَكْثَرُ الصَّلَاةِ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ: الرَّبْعُ قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ: النِّصْفُ. قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ: فَالثَّلَاثِينَ. قَالَ مَا شِئْتُ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ. قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا. قَالَ إِذَا يَكْفِي هَمَّكَ وَيُكَفِّرُ لَكَ ذُنُوبَكَ (ترمذی۔ مشکوٰۃ الزواجر)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں۔ آپ بتائیے کہ میں کتنا پڑھوں۔ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھے۔ میں نے عرض کیا دیگر اور ادو وظائف میں سے چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف وقت درود پاک پڑھ لوں۔ فرمایا تیری مرضی اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا اگر دو تہائی وقت درود پاک پڑھنے میں صرف کروں؟ تو آپ نے فرمایا تیری مرضی۔ اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہوگا اس پر میں نے عرض کیا اب تو سارا وقت درود پاک پڑھنے میں صرف کرونگا فرمایا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اگر تو ایسا کرے (یعنی سارا وقت درود ہی میں گزار دے) تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے مہم گناہ بخش دئے جائیں گے۔

(۶) عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى. فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَلْتُ إِلَيْهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَأَحْمَدُ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَصَلَّ عَلَيَّ ثُمَّ أَدْعُهُ. قَالَ ثُمَّ صَلِّي رَجُلٌ آخَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي أَدْعُ تَجِبْ. (ترمذی ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ)

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید نے فرمایا ہم میں رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھ کر دعا مانگنے لگا۔ اے اللہ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اے نمازی تو نے جلد بازی سے کام لیا۔ جب تو نماز پڑھا کرے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ۔ اس کے بعد ایک اور آدمی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنائیاں کی پھر درود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا اے نمازی تو دعا کرتی رہی دعا قبول ہوگی (اس سے معلوم ہوا کہ حمد و ثناء کے بعد وسیلہ پیش کریں اور دعا کریں۔)

(۷) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ وَبَدَأْتُ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ سَلْ تَعْطَلَهُ (ترمذی مشکوٰۃ)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی جبکہ رسول اللہ ﷺ و حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر میں نے رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھا اور دعا کی تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا جائیگا، مانگ تجھے عطا کیا جائیگا۔

(۸) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَأَتْكَ سَبْعِينَ صَلَاةً (القول البدیع)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔

(۹) اَتَانِي آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَوَةُ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ رِبْهًا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مَحَاسِنَاتٍ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّهَا عَلَيْهِ مِثْلَهَا .
(جامع الصغیر ج ۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو آپ کا امتی آپ پر ایک بار درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس امتی کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور درود پاک کے مثل اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

(۱۰) أَكثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَغْفِرَةٌ لِدُنُوبِكُمْ وَأَطْلُبُوا إِلَيَّ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ فَإِنَّ وَسِيلَتِي عِنْدَ رَبِّي شَفَاعَةٌ لَكُمْ. (جامع الصغیر ج ۱)

ترجمہ: مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو۔ اس لئے کہ تمہارا درود پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

(۱۱) رَبِّتُوا مَجَالِسَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ نُورٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (جامع الصغیر جلد ۲)
ترجمہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھ کر زینت بخشو! کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا۔

(۱۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيِّ عَلَيَّ نُورٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النَّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ
(دلائل الخیرات مطبوعہ ناگپور)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

یہی وہ نور ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ذکر فرمایا ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَىٰكُمُ الْيَوْمَ
جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(پ ۲۷ سورہ حدید آیت نمبر ۱۲)

ترجمہ: جس دن دیکھیگا تو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو ان کا نور ان کے آگے اور دائیں دوڑتا ہوگا اور فرمایا
جائیگا تمہارے لئے آج جنتوں کی خوشخبری ہے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ ان جنتوں میں ہمیشہ
رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۱۳) لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ أَقْوَامٌ مَا أَعْرِفُهُمْ إِلَّا بِكثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَيَّ

(شفاف شریف - کشف الغمہ - القول البدیع)

ترجمہ: قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ آئیں گے جن کو میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے کی وجہ سے پہچان لوں گا
اور کہوں گا آؤ میرے حوض سے پانی پیو۔ وہ دن انتہائی گرم اور نہایت ہولنا کیوں سے بھرا ہوا دن ہوگا۔ جب
امتی کوثر لے پئے گا تو پھر اسے پیاس نہ لگے گی اور اسے راحت اور سکون و اطمینان حاصل ہوگا۔

(۱۴) عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ
فِي يَوْمِ الْفَرِّ مَرَّةً لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ (القول البدیع - الترغیب والترہیب - کشف الغمہ)

ترجمہ: جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پڑھا وہ نہیں مرے گا جب تک کہ وہ جنت میں اپنی قیام گاہ نہ دیکھ لے۔

(۱۵) مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا. وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللَّهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ
وَأَسْكَنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَعَ الشَّهَدَاءِ (القول البدیع - الترغیب والترہیب)

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پڑھے
اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو سو بار درود پرھے اللہ تعالیٰ اس کے دونوں آنکھوں کے
درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو شہیدوں کے ساتھ رکھیگا۔

(۱۶) عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ كُنْتُ شَفِيعَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (قول البدیع)

ترجمہ: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جو مجھ پر درود پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع ہوں گا۔

(۱۷) عَنْ أَبِي كَاهِلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا كَاهِلٍ! مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبَّائِي وَشَوْقِي إِلَيَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَذَلِكَ الْيَوْمَ (القول البدیع۔ الترغیب والترہیب)

ترجمہ: حضرت ابو کاهل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اے ابو کاهل! جو شخص مجھ پر جس دن اور جس رات ۳، ۳ بار میری محبت میں اور میری طرف شوق و رغبت سے درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔

(۱۸) الصَّلَاةُ عَلَيَّ نُورٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ ظُلْمَةِ الصِّرَاطِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكْتَالَ لَهُ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَلْيَكْثُرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ (سعادة الدارين)

ترجمہ: اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اُسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے اُسے چاہئے کہ وہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۹) صَلَاتُكُمْ عَلَيَّ مُحَرِّزَةٌ لِدُعَائِكُمْ وَمَرْضَاةٌ لِرَبِّكُمْ وَزَكْوَةٌ أَعْمَالِكُمْ (سعادة الدارين)

ترجمہ: تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کا محافظ ہے اور تمہارے لئے رب تعالیٰ کی رضا ہے اور تمہارے اعمال کی پاکی ہے۔

(۲۰) مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ (سعادة الدارين۔ نزہۃ الناظرین ص ۳۱)

ترجمہ: جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں رہیگا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۲۱) جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَاَ إِلَيْهِ الْفَقْرَ ضَيْقَ الْعَيْشِ وَالْمَعَاشِ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ مَنَزْلَكَ فَسَلِّمْ إِنَّ كَانَ فِيهِ أَحَدٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَحَدٌ ثُمَّ سَلِّمْ عَلَى وَاقِرٍ أَوْ قَلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً وَاحِدَةً. ففَعَلَ الرَّجُلُ فَادَّرَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الرِّزْقَ حَتَّى أَفَاضَ عَلَى جِيرَانِهِ وَقَرَابَاتِهِ (قول البدیع - سعادة الدارين)

ترجمہ: ایک شخص نے آکر حضور اکرم ﷺ سے اپنے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اس کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم کہہ چاہے کوئی گھر میں موجود ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر سلام عرض کر السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور ایک بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھ اور درود پڑھ۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کے دروازے کھول دئے حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس رزق سے۔۔۔۔۔ پہنچا۔

(۲۲) لِكُلِّ شَيْءٍ طَهَارَةٌ وَغَسْلٌ وَطَهَارَةُ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الصَّدَى الصَّلَاةُ عَلَيَّ (القول البدیع) ترجمہ: ہر چیز کے لئے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی زنگ (و کدورت) سے پاکی حاصل کرنا مجھ پر درود پڑھنا ہے۔

(۲۳) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ لَهُ قِيرَاطٌ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أَحَدٍ (القول البدیع) ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۲۴) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي حَيَاتِهِ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لَهُ عِنْدَ مَمَاتِهِ (نزہۃ المجالس)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمایا گا کہ اس بندے کے لئے بخشش کی دعائیں کرو۔

(۲۵) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ثَلَاثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ. يَوْمٌ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَكْرُوبٍ مِنْ أُمَّتِي وَأَحْيَا سُنَّتِي وَكَثَّرَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ (قول البدیع - سعادة الدارين)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن تین شخص عرش الہی کے سایہ میں ہونگے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ نے دریافت کیا کہ وہ خوش نصیب کون ہیں فرمایا ایک وہ شخص ہے جس نے میری امت کے فرد کی پریشانی دور کی۔ دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ رکھا اور تیسرا وہ شخص جس نے مجھ پر کثرت سے درود پڑھا۔

(۲۶) إِنْ اللَّهَ سَيَّارَةً مِنَ الْمَلَائِكَةِ يَطْلُبُونَ خَلْقَ الذِّكْرِ فَإِذَا اتَّوْا عَلَيْهَا حَفُّوا بِهِمْ ثُمَّ بَعَثُوا إِلَيْهِمْ إِلَى السَّمَاءِ إِلَى رَبِّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا عَلَى عِبَادِكَ مِنْ عِبَادِكَ يَعْظَمُونَ الْإِثْمَ وَيَتْلُونَ كِتَابَكَ وَيَصَلُّونَ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْأَلُونَكَ لِأَخْرَجْتَهُمْ وَدُنِيَاهُمْ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ إِنْ فِيهِمْ فَلَنَا الْخَطَاءُ إِنَّمَا آتَاهُمْ إِيْمَانًا فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي فَهُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ (سعادة الدارين)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی طرف سے کچھ فرشتے مقرر ہیں کہ وہ ذکر کے حلقوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں جب وہ کسی حلقہ ذکر پر آتے ہیں تو ان کو (حلقے والوں کو) گھیر لیتے ہیں پھر اپنے میں سے ایک گروہ کو قاصد بنا کر آسمان کی طرف رب العزۃ کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں۔ وہ فرشتے جا کر عرض کرتے ہیں۔ یا اللہ ہم تیرے بندوں میں سے کچھ ایسے بندوں کے پاس گئے تھے جو تیرے انعامات کی تعظیم کرتے ہیں تیری کتاب پڑھتے ہیں اور تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں اور تجھ سے اپنی آخرت و دنیا کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔ فرشتے عرض کرتے ہیں

اے ہمارے رب ان میں فلاں شخص بڑا مجرم اور گنہگار ہے وہ کسی کام کے لئے آیا تھا (اور ٹھہر گیا)۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس کو بھی میری رحمت سے ڈھانک دو کہ یہ آپس میں مل بیٹھنے والے ایسے لوگ ہیں (حلقہ ذکر کے) کہ ان کے پاس بیٹھنے والا کوئی بھی بد نصیب نہیں رہتا۔

(۲۷) ایک دوسری حدیث میں آیا ہے کہ یہ حلقہ ذکر کے لوگ جب ذکر سے فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہے۔ اب یہ لوگ اپنے گھروں کو بخشنے ہوئے جا رہے ہیں۔ (القول البدیع - سعادة الدارين)

(۲۸) إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَن صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْأَلُوا اللَّهَ تَعَالَى لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَرْجُوا أَن أَكُونَ هَوَانًا. فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي (سعادة الدارين)

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو تم بھی ایسے ہی کہو جیسے مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دُعا کرو کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے وہ صرف اور صرف ایک ہی بندہ کے لئے بنایا گیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اللہ کا بندہ میں ہی ہوں۔ لہذا جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دُعا کریگا اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(۲۹) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةٌ أَكْثَرُكُمْ أَرْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ (قول البدیع - سعادة الدارين - كشف الغمہ)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اے میری امت) تم میں سے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھیگا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔

جمعہ کی رات اور دن درود پڑھنے کی فضیلت

(۳۰) أَكثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَىٰ فِي اللَّيْلَةِ الْغَزَاءِ وَالْيَوْمِ الْأَزْهَرِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعَرِّضُ عَلَىٰ .

(جامع الصغیر ج ۱)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جمعہ کی چمکتی و دکتی رات میں اور جمعہ کے روشن دن میں مجھ پر درود کی کثرت کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(۳۱) أَكثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَافِعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔ (جامع الصغیر ج ۱)

ترجمہ: (فرمایا ﷺ نے) مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود کی کثرت کرو اور جو ایسا کریگا میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔

(۳۲) إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكثَرَكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَىٰ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ وَثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يُوَكَّلُ اللَّهُ بِذَلِكَ مَلَكًا يَدْخُلُهُ فِي قَبْرِى كَمَا تَدْخُلُ عَلَيْكُمْ الْهَدَايَا يُخْبِرُنِي بِمَنْ صَلَّى عَلَيَّ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ إِلَىٰ عَشِيرَتِهِ فَأُثْبِتُهُ عِنْدِي فِي صَحِيفَةٍ بَيَاضَاءَ (سعادة الدارين)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روز قیامت ہر مقام اور ہر جگہ پر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں جن میں آخرت کی ستر اور دنیا کی تیس (۳۰) ہوں گی پوری فرمایاگا پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو اس درود پاک کو لے کر میرے پاس حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیئے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی اور فلاں کا بیٹا فلاں قبیلہ کا شخص آپ کے لئے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفہ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۳۳) أَفْضَلُ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ قُبُضُ وَفِيهِ نَفْخَةُ وَفِيهِ صَعْقَةُ فَأَكْثِرُوا

فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
وَكَيْفَ تَعْرِضُ صَلَاتَنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرُمْتُ وَبَلَّيْتُ. قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيَّ
الْأَرْضَ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ (سعادة الدارين)

ترجمہ: تمہارے دنوں میں افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن آدم (علیہ السلام) کی پیدائش ہوئی اسی دن اُن کا وصال ہوا۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ اسی دن مخلوق پر بے ہوشی طاری ہوگی لہذا تم اس دن (جمعہ کو) مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ تمہارا درود میرے پاس پیش کیا جاتا ہے۔

صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) (درود) کیسے حضور کی بارگاہ میں پیش ہوگا حالانکہ انسان قبر میں جا کر بوسیدہ ہو جاتا ہے۔ حضور (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے اجسام کا کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے (یعنی نبیوں کے پاک جسم قبروں میں صحیح و سلامت رہتے ہیں) لہذا تمہارا درود میرے وصال کے بعد بھی میرے دربار میں اسی طرح پیش کیا جائیگا۔

(۳۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَوةَ الْعَصْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ قَبْلُ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَكَانِهِ أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ثَمَانِينَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ ثَمَانِينَ عَامًا وَكُتِبَ لَهُ عِبَادَةٌ ثَمَانِينَ سَنَةً. (سعادة الدارين)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ہی اسی جگہ بیٹھے ہوئے اُسی (۸۰) بار یہ درود شریف پڑھا تو اس کے اُسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دئے جائیں گے اور اس کے نامہ اعمال میں اُسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائیگا۔ وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

دوسری حدیث میں ہے کہ ”جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو یہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں تمہارے لئے دُعا و استغفار کرتا ہوں (ابوداؤد) رسول اللہ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کی دعا درود خواں امتی کے لئے اور آپ کا استغفار امتی کے حق میں یقیناً باعث نجات ہے۔“